روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 24مارچ 2008ء 15ربیع الاول 1429ہجری 24/امان 1387ہش جلد 58-93 نمبر 67

رسول اللہ ؐ کے ساتھ

حضرت عبداللہ بن ہشامؓ بیان کرتے ہیں۔

کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے اور رسول اللہ ﷺ نے عمر بن خطابؓ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمر حدیث نمبر:3418)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دیکھو کس قدر فائدہ پہنچا۔ ایک زمانہ میں یہ ایمان نہ لائے تھے اور چار برس کا توقف ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ خوب مصلحت سمجھتا ہے کہ اس میں کیا سر ہے۔ ابوجہل نے کوشش کی کہ کوئی ایسا شخص تلاش کیا جاوے جو رسول اللہؐ کو قتل کر دے۔ اس وقت حضرت عمرؓ بڑے بہادر اور دلیر مشہور تھے اور شوکت رکھتے تھے۔ انہوں نے آپس میں مشورہ کر کے رسول اللہ کے قتل کا بیڑا اٹھایا اور معاہدہ پر حضرت عمرؓ اور ابوجہل کے دستخط ہو گئے اور قرار پایا کہ اگر عمر قتل کر آویں تو اس قدر روپیہ دیا جاوے۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ وہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو ایک وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ دوسرے وقت وہی عمرؓ اسلام میں ہو کر خود شہید ہوتے ہیں۔ وہ کیا عجیب زمانہ تھا۔ غرض اس وقت یہ معاہدہ ہوا کہ میں قتل کرتا ہوں۔ اس تحریر کے بعد آپؐ کی تلاش اور تجسس میں لگے راتوں کو پھرتے تھے کہ کہیں تنہا مل جاویں تو قتل کر دوں۔ لوگوں سے دریافت کیا کہ آپؐ تنہا کہاں ہوتے ہیں۔ لوگوں نے کہا نصف رات گزرنے کے بعد خانہ کعبہ میں جا کر نماز پڑھا کرتے ہیں۔ حضرت عمر یہ سن کر بہت ہی خوش ہوئے چنانچہ خانہ کعبہ میں آ کر چھپ رہے۔ جب تھوڑی دیر گزری تو جنگل سے **لاالہ الااللہ** کی آواز آتی ہوئی معلوم ہوئی۔ اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی آواز تھی۔ اس آواز کو سن کر اور یہ معلوم کر کے کہ وہ ادھر ہی کو آ رہی ہے۔ حضرت عمرؓ اور بھی احتیاط کر کے چھپے اور یہ ارادہ کر لیا کہ جب سجدہ میں جائیں گے' تو تلوار مار کر سر مبارک تن سے جدا کر دوں گا۔ آپؐ نے آتے ہی نماز شروع کر دی۔ پھر اس کے آگے کے واقعات خود حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ میں اس قدر رو رو کر دعائیں کیں کہ مجھ پر لرزہ پڑنے لگا۔ یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی کہا **سجدلک روحی و جنانی** یعنی اے میرے مولیٰ میری روح اور میرے دل نے بھی تجھے سجدہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان دعاؤں کو سن کر جگر پاش پاش ہوتا تھا۔ آخر میرے ہاتھ سے ہیبت حق کی وجہ سے تلوار گر پڑی۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حالت سے سمجھ لیا کہ یہ سچا ہے اور ضرور کامیاب ہو جائے گا۔ مگر نفس امارہ برا ہوتا ہے۔ جب آپؐ نماز پڑھ کر نکلے۔ میں پیچھے پیچھے ہو لیا۔ پاؤں کی آہٹ جو آپؐ کو معلوم ہوئی۔ رات اندھیری تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا۔ کون ہے؟ میں نے کہا۔ عمر۔ آپؐ نے فرمایا۔ اے عمر۔ نہ تو رات کو پیچھا چھوڑتا ہے اور نہ دن کو۔ اس وقت مجھے رسول اللہؐ کی روح کی خوشبو آئی اور میری روح نے محسوس کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بد دعا کریں گے۔ میں نے عرض کیا۔ یا حضرت! بد دعا نہ کریں۔

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ وہ وقت اور وہ گھڑی میرے اسلام کی تھی۔ یہاں تک کہ خدا نے مجھے توفیق دی کہ میں مسلمان ہو گیا۔

(ملفوظات جلد اول ص 424)

عطیہ برائے گندم

۞ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 200-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

یوم تحریک جدید

۞ امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا پہلا ''یوم تحریک جدید'' 11۔اپریل 2008ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

آسامیاں خالی ہیں

۞ ادارہ نور العین میں رسپشنسٹ اور ڈینٹل ٹیکنیشن کی آسامیاں خالی ہیں۔ جماعتی خدمت کا جذبہ رکھنے والے خدام اپنے زعیم محلّہ/صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔

☆ رسپشنسٹ کیلئے تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک/ ایف۔اے (کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی)

☆ ڈینٹل ٹیکنیشن کیلئے تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک سائنس/ایف۔ایس۔سی

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 28 مارچ 2008ء

5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	المائدہ
6-20 am	لقاء مع العرب
7-20 am	دورہ حضور انور
8-10 am	ترجمۃ القرآن
9-15 am	روہتاس فورٹ
9-50 am	مشاعرہ
10-30 am	ایم ٹی اے ٹریول
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	بستان وقف نو
1-05 pm	فرانسیسی سروس
1-30 pm	سرائیکی سروس
2-15 om	ملاقات
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
7-20 pm	درس حدیث
7-50 pm	بنگلہ سروس
8-30 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
9-10 pm	خطبہ جمعہ
10-25 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 29 مارچ 2008ء

1-35 am	خبریں
2-15 am	ایم ٹی اے ٹریول
2-45 am	خطبہ جمعہ
3-55 am	تلاوت
5-10 am	تلاوت، درس، خبریں
6-15 am	فرانسیسی سروس
6-40 am	لقاء مع العرب
7-45 am	خطبہ جمعہ
9-00 am	گفتگو
9-45 am	ایم ٹی اے ٹریول
10-20 am	ملاقات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	بستان وقف نو
1-05 pm	رفقاء احمد
1-45 pm	خطبہ جمعہ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	فرانسیسی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	انتخاب سخن
8-05 pm	بستان وقف نو
9-05 pm	روداد نیشنل اسمبلی 1974ء
9-45 pm	رفقاء احمد
10-25 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 30 مارچ 2008ء

1-35 am	خبریں
2-05 am	بستان وقف نو
3-05 am	روداد نیشنل اسمبلی 1974ء
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	آئل پینٹنگ
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	خطبہ جمعہ
8-55 am	مشاعرہ
9-50 am	سوال و جواب
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	عربی سیکھئے
1-40 pm	دورہ حضور انور
2-20 pm	لجنہ پروگرام
2-50 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
6-55 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-05 pm	روداد نیشنل اسمبلی 1974ء
10-25 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

درخواست دعا

مکرم انور ندیم صاحب علوی ایڈووکیٹ دارالنصر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم اورنگ زیب صاحب علوی نے ایم بی بی ایس کا فائنل امتحان پاس کرلیا ہے اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ہاؤس آفیسر کی حیثیت سے کام شروع کردیا ہے۔ احباب جماعت ان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے کام میں برکت دے اور خاص دست شفا عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم مبشر احمد شاہین صاحب ہمبرگ جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم وقاص احمد شاہین صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ عائشہ آفاق صاحبہ بنت مکرم آفاق احمد صاحب برلن جرمنی سے مورخہ 29 فروری 2008ء کو بیت النور لاہور میں مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے 5000 یورو حق مہر پر کیا۔ مکرم وقاص احمد شاہین صاحب مکرم صوبیدار فضل قادر صاحب اٹھوال کے پوتے اور مکرم ممتاز احمد صاحب باجوہ چک نمبر 33 جنوبی ضلع سرگودھا کے نواسے ہیں۔ مکرمہ عائشہ آفاق صاحبہ مکرم سی۔ اے رحمٰن صاحب مرحوم سابق صدر دارالقضاء ربوہ کی نواسی اور مکرم ممتاز احمد صاحب باجوہ چک نمبر 33 جنوبی ضلع سرگودھا کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا ہر دو خاندانوں کے لئے اور جماعت کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم سعید احمد ڈھلوں صاحب رحمت آباد چکلالہ راولپنڈی حال مانٹریال کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم محبوب سعید صاحب ڈھلوں کے نکاح کا اعلان مکرمہ قرۃ العین صاحبہ بنت مکرم عبدالرزاق صاحب باب الابواب ربوہ کے ساتھ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 28 مارچ 2005ء کو بیت المبارک ربوہ میں کیا جس کے تین سال بعد مورخہ 23 دسمبر 2007ء کو ربوہ میں تقریب رخصتانہ ہوئی۔ محترم طارق محمود جاوید صاحب مربی سلسلہ سیرالیون نے دعا کروائی۔ مورخہ 27 دسمبر 2007ء کو راولپنڈی میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ مکرم محبوب سعید صاحب ڈھلوں ننھیال کی طرف سے حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے بھائی مکرم حافظ ملک محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں مکرمہ قرۃ العین صاحبہ دفتر لجنہ پاکستان شعبہ مصباح کمپیوٹر سیکشن میں کام کرتی رہی ہیں دلہن ددھیال کی طرف سے اور دلہا اپنے ابا کے ننھیال کی طرف سے مکرم محمد دین صاحب 99 شمالی سرگودھا کی نسل سے ہیں اسی طرح دلہن ننھیال کی طرف سے اور دلہا ددھیال کی طرف سے مکرم بابا اللہ لوگ صاحب ترگڑی گوجرانوالہ کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے خوشیوں کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم راجہ مسعود احمد صاحب ترکہ مکرم راجہ محمد نواز صاحب)

مکرمہ راجہ مسعود احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم راجہ محمد نواز صاحب ولد مکرم راجہ مواز خاں صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10/7 دارالصدر ربوہ برقبہ ایک کنال منتقل کردہ ہے۔ مکرم راجہ مسعود احمد صاحب کا بیان ہے کہ مکرم راجہ مقصود احمد صاحب کے علاوہ باقی ورثاء ان کے حق میں دستبردار ہو چکے ہیں۔ اس قطعہ میں سے مکرم راجہ مقصود احمد صاحب کا شرعی حصہ نکالنے کے بعد یہ قطعہ 10/7 دارالصدر ربوہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم کمانڈر مرزا محمد یوسف اختر صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ حلقہ بحریہ ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامنہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب پٹیالوی مرحوم مورخہ 10 مارچ 2008ء کو بعمر 97 سال جرمنی میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ کا جنازہ ربوہ پہنچا اور بیت المبارک ربوہ میں مورخہ 15 مارچ 2008ء کو بعد نماز ظہر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی مرحومہ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ صدر لجنہ قیادت نمبر 13 کراچی کی والدہ تھیں مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں مقام علیین عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم فتح محمد صاحب خادم بیت الخلیل دارالعلوم غربی ربوہ بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت چوہدری برکت علی خان صاحب گڑھ شنکری

رفیق حضرت مسیح موعود خدمت اور محنت کا مثالی کردار

مکرم رانا سعید احمد خان صاحب

قسط اول

میرے دادا جان حضرت چوہدری برکت علی خان صاحب محترمہ لکھاں بی بی دختر چوہدری ستے خان صاحب کے بطن سے چوہدری میراں بخش صاحب کے ہاں بمقام گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور اندازاً 87-1886ء میں پیدا ہوئے۔ والدین راجپوت نسل سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ اکلوتی اولاد تھے۔ نہ آپ کا کوئی بھائی تھا اور نہ کوئی بہن۔ خاکسار آپ کے بعض حالات جن کا اکثر حصہ رفقاء احمد جلد ہفتم سے لیا گیا ہے دعا کی غرض سے ہدیۂ قارئین کرتا ہے۔

محترم دادا جان نے پانچویں جماعت تک تعلیم اپنے ننھیال بمقام سڑوعہ پائی۔ بعدازاں ورنیکلر مڈل تک اپنے وطن میں۔ 1900ء میں ورنیکلر مڈل کا امتحان دیا تو اس میں فیل ہوگئے پھر آپ نے اپنی تعلیم مکمل نہ کی۔

دادا جان فرماتے ہیں کہ زمانہ طالبعلمی میں اگرچہ میں نماز کا زیادہ پابند نہ رہا تھا مگر میں سکول جاتے وقت دل میں یہ دعا کرتا تھا "یا اللہ مجھے ایسا رہنما اور پیشوا ملادے جو مجھے قدم قدم پر نیکی کی طرف توجہ دلائے اور بدی کے کاموں سے روکے"۔

حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب گوڑیانوی سے آپ کا کچھ تعلق ہو گیا تھا اس لئے امتحان کے بعد ان کے پاس جانا اور وہاں اخبار الحکم پڑھنا شروع کر دیا۔ اس میں حضور کے کلمات طیبات اور الہامات وغیرہ شائع ہوتے تھے۔ میرے دادا جان فرماتے ہیں کہ میں نے اس زمانہ میں ان لوگوں کا نیک نمونہ دیکھا اور اخبار الحکم پڑھا تو میرے دل نے کہا کہ مجھے جس پیشوا کی ضرورت ہے اور جس کے لئے میں طالبعلمی کے زمانہ سے دل میں دعا کرتا تھا وہ یہی شخص ہے جس کی مجھے بیعت کرنا چاہئے۔ چنانچہ 1902ء میں ایک دن میں نے حضرت ڈاکٹر صاحب سے عرض کیا کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں آپ میری بیعت کا خط حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھ دیں۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ تمہاری راجپوتوں کی قوم بہت سخت ہے شاید وہ تمہیں روکیں اور تکالیف دے کر چاہیں کہ تم بیعت چھوڑ دو۔ میں نے اس وقت کہا کہ مجھے اپنی قوم کی پرواہ نہیں ہے اور نہ میں ان کی تکلیف دہی سے ڈرتا ہوں۔ اگر وہ اس راہ میں مجھے جان سے بھی ماردیں تو میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا۔ اس پر ڈاکٹر صاحب مرحوم نے میری بیعت کا خط لکھ دیا اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے دستخط سے بیعت کی منظوری کی اطلاع ملی۔ خط ملنے پر میری خوشی کی انتہا نہ رہی۔

بیعت کی منظوری آنے کے بعد میں نے ڈاکٹر صاحب سے عرض کیا کہ میں قادیان جا کر دستی بیعت بھی کرنا چاہتا ہوں مگر میں کبھی گڑھ شنکر سے باہر نہیں گیا اور نہ ریل کبھی دیکھی۔ مجھے قادیان کا راستہ بتا دیں۔ آپ نے کہا کہ یہاں سے بنگہ پہنچو۔ وہاں سے رحمت اللہ صاحب باغانوالہ کی دکان پر جاکر ان سے کہنا کہ پھگواڑہ ریلوے سٹیشن تک یکہ کرادیں اور ریل میں سوار ہو کر امرتسر گاڑی بدل کر بٹالہ دس بجے رات پہنچ جاؤ گے۔ بٹالہ میں ٹھہرنے کے لئے معین جگہ تو ہے نہیں سٹیشن پر یا کسی اور جگہ پر ٹھہر جانا۔ بٹالہ سے قادیان کو کچی سڑک جاتی ہے نماز فجر کے بعد قادیان چلے جانا۔

دادا جان فرماتے ہیں کہ میں روانہ ہوا اور جب بٹالہ سٹیشن سے نکلا تو سڑک پر ایک چھوٹی سی مسجد نظر آئی میں نے سوچا کہ مسجد میں ہی رات کا بقیہ وقت گزار کر صبح قادیان کی طرف جانا چاہئے۔ مسجد میں گئے ابھی تھوڑا وقت ہی ہوا تھا کہ ایک صاحب نے آکر کہا کہ تم کون ہو۔ میں نے کہا مسافر ہوں قادیان جانا ہے۔ اس نے گالی دیتے ہوئے سختی سے کہا کہ خبیث مرزائی آکر مسجد کو خراب کر جاتے ہیں صبح دھونی پڑے گی۔ تم یہاں سے نکل جاؤ۔ میں نے کہا میں تو کبھی یہاں آیا نہیں نہ کسی کو جانتا ہوں خدا کے گھر سے کیوں نکالتے ہو؟ میں یہاں سے نہیں جاؤں گا۔ اس پر وہ گالیاں دیتا اور سخت برا بھلا کہتا بڑبڑاتا ہوا چلا گیا۔ میں صبح فجر کی نماز پہلے پڑھ کر قادیان کے لئے روانہ ہوا اور یہ مسافت پیدل طے کی اور مہمان خانہ میں پہنچ گیا۔ لنگر خانہ میں روٹی کھائی پھر نماز ظہر کے لئے بیت مبارک میں چلا گیا۔

حضرت مسیح موعود کے در پر

بیت مبارک پہنچنے کے بعد حضرت مسیح موعود ایک کھڑکی میں سے بیت مبارک میں تشریف لائے۔ میں نے جب دیکھا تو بے اختیار میری زبان سے نکلا یہ تو سراپا نور ہی نور ہے۔ یہ تو سچوں اور راستبازوں کا چہرہ ہے۔ یہ وہی شخص ہے جس کی بابت اخبار الحکم میں "کلمات طیبات حضرت امام الزمان سلمہ الرحمٰن" پڑھا کرتا تھا اور جس مقدس وجود کی مجھے تلاش تھی۔

مغرب کی نماز کے بعد جب حضور شہ نشین پر جلوہ فرما ہوئے تو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے میرا بازو پکڑ کر حضور کے پیش کیا اور فرمایا کہ حضور! یہ لڑکا بیعت کرنا چاہتا ہے (آپ کی عمر اس وقت 15-16 سال تھی) حضور نے نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا کل بیعت کرلینا۔ دوسرے دن جب نماز مغرب کے بعد حضور شہ نشین پر جلوہ افروز ہوئے تو تھوڑی دیر بعد فرمایا:۔

"بیعت کرنے والے آگے آجائیں"۔

آپ شہ نشین سے اتر کر بیت الذکر کے فرش پر تشریف فرما ہوئے اور بیعت ہوئی۔ میرے ساتھ دو اور دوست بیعت کرنے والے تھے۔ بیعت کے بعد حضور نے مع جماعت دعا فرمائی اور حضرت ایڈیٹر صاحب الحکم نے اپنی نوٹ بک میں ہر سہ کے نام لکھ لئے۔ اس وقت بیعت کنندگان کے نام اخبار الحکم میں شائع ہوتے تھے۔ دادا جان لکھتے ہیں کہ میرا نام اگست 1902ء کے الحکم میں شائع ہوا۔ (الحکم 24 اگست 1902ء میں صفحہ 16 کالم 2 پر یوں موجود ہے "میاں برکت علی خان صاحب گڑھ شنکر ہوشیارپور) بیعت کے بعد قریباً ایک ہفتہ محترم دادا جان قادیان میں حضور کی صحبت میں رہ کر بعد اجازت گڑھ شنکر واپس آگئے۔

قادیان میں قیام اور خدمت دین کی سعادت

گھر آنے کے بعد ہر وقت دل میں یہ خواہش ہوتی کہ کاش مجھے قادیان میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں رہنے کا موقع ملتا۔ سال ڈیڑھ سال بعد دل نے فیصلہ کیا کہ میں قادیان میں رہوں گا خواہ وہاں فاقہ کرنا پڑے یا محنت مزدوری کر کے گزارا کرنا پڑے مگر رہوں گا قادیان میں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا اور 1904ء میں قادیان آگیا۔

قادیان آنے کے بعد اخبار الحکم میں پانچ روپے ماہوار پر نوکری مل گئی اللہ تعالیٰ نے قادیان میں رہنے کا سامان فرمادیا۔

1908ء تک اخبار الحکم میں کام کیا۔ اخبار کی آمدنی کم ہونے کی وجہ سے دادا جان کو فارغ کر دیا گیا۔ پھر دادا جان فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل ورحم کے ساتھ ایک اور دروازہ میرے لئے کھول دیا۔ وہ یہ کہ دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ میں محرر سوم پر کام شروع کیا اور تنخواہ بارہ روپے مقرر ہوئی۔ 10/ جنوری 1909ء سے کام پر حاضر ہو گیا صدر انجمن احمدیہ نے چھ ماہ بعد جولائی 1909ء میں مجھے پندرہ روپے ماہوار پر محرر سوم کے گریڈ میں مستقل کر دیا۔ فالحمدللہ۔ پندرہ روپے لیتے ہوئے ابھی دس ماہ گزرے تھے کہ دو روپے ماہوار ترقی دے کر سترہ روپے ماہوار پر مجھے دفتر تعمیر میں تبدیل کر دیا گیا۔ اس وقت دفتر تعمیر کا کام بہت وسیع پیمانہ پر ہو رہا تھا کیونکہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی عمارت بن رہی تھی اور ہائی سکول کے بورڈنگ کے سامنے کا ونگ اور کوارٹر کارکنان بھی بن رہے تھے۔ ادھر اپنا بھٹہ بھی چل رہا تھا غرض پندرہ بیس ہزار روپے ماہوار خرچ تھا۔ اس کی تقسیم حسابات رکھنے وغیرہ کا کام میرے سپرد ہوا۔

سات آٹھ ماہ گزرنے کے بعد ایک دن مہتمم تعمیر حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب نے مجھے شام کے وقت کہا کہ بٹالہ عدالت میں ایک مقدمہ کل پیش ہونا ہے اس میں مجھے دفتر تعمیر کا ایک رجسٹر پیش کرنا ہے مگر وہ رجسٹر محرر نے ایسا مسخ اور کانٹ چھانٹ کر دیا ہے کہ اسے پیش کرنے پر ہم ہی الٹا زیرالزام آئیں گے۔ اس لئے آج ساری رات اس کام پر لگا دیں اور راتوں رات رجسٹر کی نقل دوسرے رجسٹر پر کر دیں تا کہ کل اسے عدالت میں پیش کرسکوں۔ میں نے کہا کہ میں حکم کی تعمیل کے لئے حاضر ہوں۔ چنانچہ میں نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے اللہ کا نام لے کر کام شروع کر دیا اور جب نماز فجر کی ندا ہوئی تو میں رجسٹر مکمل کر چکا تھا۔ جون جولائی کے سخت گرم موسم کا یہ واقعہ ہے۔ عدالت میں رجسٹر پیش ہوا اور ڈگری مخالف پر ہوگئی۔

کچھ دنوں بعد افسر تعمیر نے فرمایا کہ میں رات کے کام کا انعام دینا چاہتا ہوں۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ اس صورت میں آپ مجھے محرر سوم کے گریڈ سے ترقی دے کر محرر دوم کے گریڈ میں مستقل کرا دیں۔ چنانچہ میرے بارہ میں حسن کارکردگی کی رپورٹ پر انجمن نے اس امر کی منظوری فرما دی۔ گویا سولہ ماہ کے اندر مجھے بارہ روپے ماہوار سے بیس روپے ماہوار ملنے لگے۔

آپ لکھتے ہیں کہ محرر دوم کرنے پر مجھے پھر دفتر محاسب میں تبدیل کر دیا گیا جہاں محرر اول حضرت منشی مرزا محمد اشرف صاحب تھے۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ مجھے خزانہ کا کام سکھا دیں۔ مرزا صاحب موصوف مجسم خدمت خلق اور خیرخواہ تھے۔ فرمایا آپ سیکھ لیں۔ ہر کام اپنے ہاتھ سے کرنے سے آیا کرتا ہے اس لئے دفتر کا اپنا فرض منصبی پورا کرو اور ساتھ خزانہ کا بھی کچھ کام کرو۔ میں فرض منصبی کا کام رات کو یا دن کو جب وقت ملتا کرتا اور دن کے وقت عام طور پر خزانہ کا کام کرتا اور منشی صاحب روزانہ میرا کام دیکھ کر اصلاح فرماتے۔ جب میں خزانہ کا کام اچھی طرح سیکھ گیا تو کچھ عرصہ کے بعد صدر انجمن نے منشی صاحب کو محاسب کے عہدے پر مقرر فرمایا اور مجھے تین ماہ کے لئے عارضی طور پر محرر اول کا قائم مقام بنا کر کہا گیا کہ تین ماہ بعد میرا کام دیکھ کر مجھے مستقل محرر اول کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ تین ماہ گزرنے پر خود سیکرٹری مجلس نے ایک دن اچانک صبح آکر میرا کام دیکھا تو اُسے تسلی بخش پایا اور مجھے محرر اول کر دیا گیا۔ میرے الاؤنس اور گریڈ محرر اول میں جو 30-3-45 تھا بہت فرق تھا۔ مجلس نے فیصلہ فرمایا کہ میں اپنے محرر دوم کے گریڈ کو دگنی ترقی سے طے کروں۔ چنانچہ اسی طرح عمل میں آیا۔

صدر انجمن نے 1923ء میں مجھے دفتر نظارت

مال میں تبدیل کر دیا جہاں حضرت مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر تھے۔ غالباً 1930ء میں صدر انجمن کی مالی حالت بہت نازک ہوگئی تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک تحریک ''خاص چندہ'' کی فرمائی۔ اس پر حضرت مولوی صاحب مرحوم نے خاکسار کو فرمایا کہ اس تحریک کو کامیاب کرنے میں پوری کوشش سے کام کیا جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا اور حضور کی دعاؤں اور ہدایات کے ساتھ تحریک کامیاب ہوگئی۔

1931ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کشمیر کمیٹی کے صدر مقرر ہوئے اور سیکرٹری حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد کو مقرر فرمایا۔ شاید حضرت مولوی عبدالمغنی خان صاحب نے حضور کی خدمت میں عرض کیا ہو کہ چندہ تحریک خاص کے کامیاب بنانے میں خاکسار کا بڑا حصہ ہے۔ ممکن ہے یہ امر اس کا باعث ہوا ہو کہ حضور نے خاکسار کو کشمیر ریلیف فنڈ کا فنانشل سیکرٹری مقرر فرمایا۔ خاکسار نے حضور کی ہدایات کے تحت کام شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے ہزاروں ہزار روپیہ کشمیر ریلیف فنڈ میں عطا فرمایا اور خرچ ہوا۔

1932ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے صدر انجمن کو حکم دیا کہ خاکسار کو آڈیٹر اور حضرت مرزا محمد شفیع صاحب پنشنر پوسٹل انسپکٹر کو محاسب مقرر کیا جائے اور حضرت منشی محمد اشرف صاحب کو پنشن دے دی جائے۔ چنانچہ اس حکم کی تعمیل ہوئی اور منشی صاحب کو حضور نے بعد پنشن احمد آباد محمود آباد وسنڈیکیٹ کا سیکرٹری مقرر فرمایا جنہوں نے اپنی عادت مستمرہ کے مطابق سندھ میں جماعت کے لئے حصول اراضی میں بہت کوشش کی اور اس میں اللہ تعالیٰ نے ان کو کامیاب فرمایا۔

2 فروری 1933ء کو حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد دعوت الی اللہ کے لئے لندن بھیجے جا رہے تھے۔ اور آپ دارالانوار کمیٹی کے سیکرٹری بھی تھے۔ حضور نے ایک روز قبل بعد نماز مغرب خاکسار کو فرمایا کہ آپ ابھی جا کر دارالانوار کمیٹی کا چارج درد صاحب سے لے لیں وہ صبح ولایت جا رہے ہیں۔ چنانچہ خاکسار نے حضور کے حکم کی تعمیل کی اور چارج لے لیا۔ چارج میں مَیں نے دیکھا کہ دارالانوار کا سارا ریکارڈ مکمل تھا اور مجھے اس میں ذرا دقت نہیں ہوئی۔ اور جب بھی مشکل ہوئی حضور سے رہنمائی لے لی۔

اس وقت میرے ذمہ تین کام ہوگئے۔ بطور آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ، فنانشل سیکرٹری کشمیر ریلیف فنڈ اور سیکرٹری دارالانوار کمیٹی۔

تحریک جدید کے سلسلہ میں غیر معمولی خدمات

23 نومبر 1934ء کو حضور نے ایک خطبہ کے ذریعہ تحریک جدید کا آغاز فرمایا اور اس کے دوسرے دن صبح ہی حضور لاہور تشریف لے جا رہے تھے۔ احمدیہ چوک حضور کے انتظار میں کھچا کھچ بھرا ہوا تھا کہ حضور بیت مبارک کی چھوٹی سیڑھیوں سے جو دفتر محاسب کے قریب کھلتی ہے تشریف لائے۔ خاکسار دفتر محاسب کے دروازے کے سامنے کھڑا تھا۔ خاکسار نے سلام کے بعد مصافحہ کیا تو حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا: ''آپ تحریک کا کام شروع کر دیں اور ایک ہزار احباب کے پتے نکالیں''۔ خاکسار نے دل میں آمنا و صدقنا کہا۔ حضور لاہور سے جمعرات کے دن واپس تشریف لائے تو خاکسار نے ایک ہزار کی فہرست پیش کر دی۔

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل ہے کہ خاکسار کو ایک ساتھ چار کام کرنے کا موقع عطا فرمایا۔ کشمیر فنڈ اور دارالانوار کے کام کے لئے مجھے دو مددگار بھی مل گئے تھے لیکن آڈیٹر اور تحریک جدید کا کام خاکسار اکیلا ہی کر رہا تھا۔ حضور کی خدمت میں روزانہ رپورٹ پیش کرنے کے لئے حسابات بنانے اور خطوط کی منظوری کی روزانہ اطلاع دینے اور تحریک جدید کی رپورٹ پیش کرنے کے بعد مزید تکمیل کے لئے دفتر کی پابندی کا سوال ہی نہ رہا۔ اور نہ ہی مَیں نے 1904ء سے 1908ء اور پھر 1909ء سے اب تک اس کا خیال کیا کہ دفتر کا وقت ختم ہوگیا ہے چلو گھر چلیں۔ بلکہ یہ بات گھٹی میں پڑی ہوئی تھی کہ جب تک روزانہ کام ختم نہ ہو دفتر بند نہ ہو۔ اگر ضرورت پڑے تو گھر سے جا کر روزانہ کام ختم کرو۔ پس مَیں نے دفتر کے وقت کا خیال نہیں رکھا بلکہ روزانہ کام ختم کرنا اصول بنایا۔ اتفاق کی بات ہے کہ تحریک جدید کا دفتر حضور کے قصر خلافت میں تھا۔ خاکسار تو رات کے دس بجے یا کبھی بارہ بجے تک کام کرتا۔ جب خاکسار کا آقا ساری ساری رات کام کرتا تھا تو میرے لئے کیا عذر تھا کہ زیادہ وقت لگا کر کام پورا نہ کروں۔ تحریک جدید کے خطوط کے نوٹ مَیں نے بڑی احتیاط سے محفوظ رکھے تھے کیونکہ خاکسار نے پانچویں سال میں ہی ارادہ کر لیا تھا کہ حضور کے ارشادات کسی نہ کسی طرح ضرور شائع کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ مگر مرضی مولا از ہمہ اولیٰ۔ وہ تمام ذخیرہ پاکستان آتے وقت ساتھ نہ لا سکا سوائے تحریک جدید کے رجسٹروں کے۔

آپ لکھتے ہیں کہ مجھے خوب یاد ہے کہ پہلے سال کے وعدوں کے آخری میعاد پندرہ جنوری 1935ء یعنی کل ڈیڑھ ماہ اور وعدوں کے خطوط 23رجنوری تک آئے جن کی میزان ایک لاکھ دس ہزار ہوئی جو تحریک کے مطالبہ ساڑھے ستائیس ہزار سے چار گنا تھی۔ یہ جماعت کے اخلاص اور حضور کی دعاؤں کا نتیجہ تھا۔ خاکسار جو روزانہ تفصیلی رپورٹ دیتا تھا 23رجنوری کے بعد اسے خاکسار نے بند کر دیا اور یہ خیال کیا کہ اب صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق ہفتہ وار رپورٹ پیش کیا کروں گا۔ تین دن متواتر رپورٹ نہ ملنے پر حضور نے خاکسار کو بلا کر پوچھا کہ رپورٹ تین دن کی کیوں نہیں دی۔ خاکسار نے عرض کیا کہ اب وعدے آچکے ہیں خاکسار آئندہ بطریق صدر انجمن ہفتہ وار رپورٹ پیش کرے گا۔ اس پر فرمایا: ''میرے ساتھ کام کرنے والے کو روزانہ رپورٹ مجھے پہنچا کر دفتر بند کرنا ہوگا''۔

مجھے جس وقت تحریک جدید کا کام تفویض ہوا اس وقت میرا حافظہ اتنا کمزور تھا کہ مَیں بات کرتے کرتے بھول جاتا تھا۔ اس وقت مَیں نے دعا کے لئے عرض کیا تو اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ ریکارڈ سے متعلق کام کے سوا بہت سارا دفتری کام یادداشت پر کرتا ہوں اور خطوط کے جواب میں اپنی قلم سے بواپسی زبانی اسی وقت دے دیتا ہوں۔

حضرت دادا جان نے بطور وکیل المال 64 صفحات پر مشتمل ایک کتابچہ ''جانی و مالی قربانیوں کے مطالبات'' مرتب کر کے 1938ء میں شائع کیا تھا۔ اس میں حضور کے خطبات 1934ء تا 1938ء کے اقتباسات جمع کئے گئے ہیں۔

حضرت دادا جان نے آڈٹ صدر انجمن اور تحریک جدید کا کام پانچ سال تک مشترکہ کیا اس کے بعد صدر انجمن کی درخواست پر حضرت مصلح موعود نے انہیں دوسرا آدمی مقرر کرنے کی اجازت عطا فرمائی اور حضرت دادا جان تحریک جدید کے کام پر مامور رہے۔

شادیاں اور اولاد

حضرت دادا جان کی پہلی شادی دسمبر 1908ء میں اپنے ماموں کی بیٹی سے ہوئی۔ محترمہ دادی جان نمازوں کی پابند اور موصیہ تھیں۔ 1918ء میں انفلوئنزا میں وفات ہوئی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔ دادا جان کی دوسری شادی 1920ء میں مرحومہ کی بہن سے ہوئی وہ اپریل 1949ء میں وفات پاگئیں۔ آپ بھی موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں۔ وہ تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھیں۔ دادا جان کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیوی سے ایک بیٹی سے نوازا اور دوسری اہلیہ سے پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں عطا کیں۔ سوائے ایک کے سب کے سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں اور فضلوں سے خوش باش ہیں۔ آپ کے سب سے بڑے بیٹے مبارک احمد تھے۔ دوسرے نمبر پر کرامت احمد خان صاحب جنہوں نے اپنی ساری زندگی فضل عمر ہسپتال میں خدمت کی توفیق پائی۔ تیسرے بیٹے بشارت احمد خان صاحب جنہوں نے دفتر صدر انجمن احمدیہ میں خدمات کی توفیق پائی اور ریٹائر ہو کر ربوہ میں رہائش پذیر ہیں۔

آپ کے چوتھے بیٹے سعادت احمد خان صاحب (خاکسار کے والد) تھے جنہوں نے دفتر تحریک جدید میں تادم آخر خدمت کی توفیق پائی۔

پانچویں بیٹے رفاقت احمد خان صاحب وقف تو نہیں تھے مگر ربوہ میں رہائش رکھتے تھے۔ آپ نے ساری زندگی باہر کے ملکوں میں گزاری اور آخر ربوہ میں صبح نماز فجر ادا کرتے ہوئے بیت الذکر میں ہارٹ اٹیک ہوا اور وفات پائی۔

اللہ تعالیٰ نے دادا جان کو تین بیٹیاں عطا فرمائیں جو سب کی سب شادی شدہ ہیں اور اپنے اپنے گھروں میں خوش ہیں۔

مورخہ 11 جون 1934ء کو حضرت مصلح موعود نے ہماری پھوپھی محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا ''گلے میں تکلیف کی وجہ سے زیادہ بول نہیں سکتا اور مَیں نے اس نکاح کا اعلان خود کرنا اس لئے منظور کر لیا تھا کہ میری نگاہ میں فریقین مخلص ہیں۔ چوہدری برکت علی خان جن کی لڑکی کا نکاح ہے بچپن میں قادیان آئے اور ان چند اشخاص میں سے ہیں جو محنت، کوشش اور اخلاص سے کام کرنے والے ہیں اور جن کے سپرد کوئی کام کر کے پھر انہیں یاددہانی کی ضرورت نہیں ہوتی..........عام پبلک کام تو مَیں نے چوہدری برکت علی خان کو دیا نہیں۔ مگر جن کاموں پر ان کو لگایا ان کے متعلق میرا ذاتی تجربہ اور افسروں کی رپورٹ یہی ہے کہ اخلاص اور سرگرمی سے کام کیا۔..........دوسری طرف محمد اسماعیل صاحب ہیں جو قریباً ان پڑھ ہیں اور معماری کا کام کرتے ہیں گو ان کے کام کی نوعیت کی وجہ سے مجھے ان سے کبھی واسطہ نہیں پڑا مگر ان کا اخلاص مختلف نوعیت سے ظاہر ہوتا رہا ہے جس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ اخلاص کی بنیاد ایمان پر ہوتی ہے نہ کہ ظاہری تعلیم پر، وہ بھی مخلص ہیں''۔

حضرت دادا جان کو نصف صدی سے زائد عرصہ تک سلسلہ کی نمایاں اور ممتاز خدمت کرنے کی توفیق ملی آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ اور وکیل المال تحریک جدید کی حیثیت سے شاندار کام کرنے کے علاوہ آپ کو متعدد دیگر اہم دینی کاموں کی سرانجام دہی کا موقع بھی ملا۔ قادیان اور دارالرحمت ربوہ (بیت ناصر) میں پختہ اور وسیع بیوت تعمیر کرائیں اور ان کے لئے بڑی جانفشانی سے چندہ جمع کیا۔ 1931ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو تحریک خاص کا انچارج بنایا۔ چنانچہ آپ کو تین ماہ کی قلیل مدت میں ایک لاکھ روپیہ جمع کرنے کی توفیق ملی۔ آپ نے قریباً تمام عمر خدمت سلسلہ میں بسر کر کے قربانی و ایثار، انتھک محنت اور سلسلہ کے ساتھ والہانہ عقیدت کی ایک شاندار مثال قائم کر دکھائی۔

وفات

آخر مورخہ 7راپریل 1960ء بروز جمعرات کی سہ پہر تقریباً 73 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اور مورخہ 8راپریل بعد نماز جمعہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے مکان کے سامنے والے میدان میں دادا جان کی نماز جنازہ پڑھائی اور نعش کو کندھا دیا۔ اس نماز جنازہ کو یہ قابل رشک خصوصیت حاصل تھی کہ جمعہ کا مبارک دن تھا اور ہزارہا مقامی احباب کے علاوہ احمدی جماعتوں کے وہ نمائندگان بھی شامل ہوئے جو ملک کے طول وعرض سے مجلس مشاورت میں شریک ہونے کے لئے ربوہ تشریف لائے ہوئے تھے۔

☆......☆......☆

مکرم ملک لطیف احمد صاحب

میری اہلیہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا تھا:۔

چھوڑنی ہوگی تجھے دنیاء فانی ایک دن
ہر کوئی مجبور ہے حکم خدا کے سامنے

جو اس فانی دنیا کو چھوڑ جاتے ہیں ان کی یادیں باقی رہ جاتی ہیں۔ جن لوگوں نے اس دارفانی میں اچھے کردار کے ساتھ زندگی بسر کی ہو ان کی یادیں بھی اچھی ہوتی ہیں۔ آج میں اپنی زوجہ مرحومہ رشیدہ کے اوصاف حمیدہ کی چند یادیں تحریر کر رہا ہوں۔ جو کہ مثالی اور قابل تقلید ہیں۔

میری اور میرے بھائی جان ملک منور احمد صاحب جہلمی کی شادیاں ایک ہی گھر 1960ء میں ہوئیں۔ ہماری بیویوں کے والد صاحب حافظ قرآن مکرم حافظ غلام علی صاحب تھے جو کہ ہسولہ ضلع چکوال میں رہتے تھے۔ ہسولہ ایک پسماندہ گاؤں تھا جہاں صرف پرائمری سکول بچیوں کے لئے تھا۔ دونوں بہنیں پرائمری پاس تھیں۔ ان دونوں کی والدہ بھی نیک فطرت منکسر المزاج اور خوش گفتار تھیں۔ یہ دونوں بہنیں بھی فطرتاً بہت اچھی تھیں۔ جس وقت شادیاں ہوئیں میری بھاوجہ کی عمر سولہ سال کے قریب اور میری بیوی کی عمر چودہ سال ہوگی۔ ہماری والدہ پیدائشی احمدی اور احمدیت کی برکات سے مالا مال تھیں۔ اپنی ان بہوؤں کو حقیقی بچیوں کی طرح پیار کیا اور تربیت کی۔ بوقت شادی میری عمر بیس سال تھی میں کم گو، سنجیدہ اور کھلنڈرہ سا نوجوان تھا ایک اچھے شوہر کے اوصاف پورے نہیں تھے۔ لیکن باوجود میری لاپرواہی کے اس نے میری تہہ دل سے قدر اور خدمت کی۔ ہماری پینتالیس سالہ رفاقت میں اس نے کبھی بھی کسی بھی قسم کی کوئی فرمائش نہ کی۔ حتیٰ کہ اپنے میکے جانے کو بھی نہ کہا۔ اکثر جاتے رہتے تھے لیکن میرے پروگرام کے تحت۔ جس وقت ہماری شادی ہوئی کرایہ کے مکان میں رہے۔ اس وقت ہم دونوں بھائی صدر انجمن احمدیہ کے کارکن تھے۔ جب بھائی جان کو صدر انجمن کا کوارٹر الاٹ ہوگیا تو ہم دونوں کے لئے کافی تھا وہاں منتقل ہوگئے۔ پھر میری تبدیلی دارالضیافت میں بطور اکاؤنٹنٹ ہوئی۔ تبدیلی سے چند ہفتے قبل حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے، صدر انجمن کی کوٹھی جو دارالضیافت کے سامنے واقع تھی کو خالی فرما کے اپنی ذاتی کوٹھی البشریٰ واقع دارالصدر شمالی میں قیام فرما ہوئے۔ تو صدر انجمن والی متبرک کوٹھی مجھے الاٹ ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ نے اسی کوٹھی میں قیام کے دوران ہمیں پہلی بچی سے نوازا۔ وہ بھی خاص حضرت میاں صاحب والے کمرہ میں۔

اب زندگی کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ دلہن سے والدہ بن گئی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور عنایات ہیں کہ وہ پانچ بیٹیوں اور ایک بیٹے اور ایک بھانجی یعنی کل سات بچوں کی تربیت کرنے والی کامیاب و کامران ماں ثابت ہوئی۔ ہماری طرح دو بھائیوں کے گھر دو بہنیں کافی دیکھنے میں آتی ہیں۔ لیکن ایک ہی گھر میں تین سگی بہنیں۔ تین سگے بھائیوں کے گھر دلہنیں بن کر گئی ہوں۔ کم ہی دیکھنے میں آئی ہیں۔ اس طرح میرے تین سگے بھانجے (لیاقت، سلیم اور وسیم) میرے داماد ہیں۔ اس عمل کے پیچھے میری زوجہ مرحومہ کی تربیت کا اثر تھا کہ جس کی وجہ سے بچیوں کو پسند کیا گیا۔ الحمدللہ تینوں خوش باش زندگی گزار رہی ہیں۔

اجلاسوں میں باقاعدگی سے جانا اور دوران اجلاس خاموشی اور متانت سے کارروائی سننا اور دیکھنا اس کا خاصہ تھا۔ دوسری خواتین کی طرح گفتگو سے پرہیز کرنا۔ ہاں اجلاس کے اختتام پر مختصر اور معقول دعا سلام ضرور کرتیں۔ اجلاس کے بعد صدر صاحبہ لجنہ اس کو بلاتیں اور شفقت کا اظہار فرماتیں۔ جن دنوں رہائش صدر انجمن کے کوارٹرز میں تھی اس وقت حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ لجنہ کی صدر تھیں۔ بعد میں مکرم چوہدری عبدالواحد صاحب مرحوم نائب ناظر مال کی بیگم صاحبہ صدر لجنہ بنیں۔ پھر مکرم پروفیسر عبدالسلام اختر صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ صدر لجنہ بنیں۔ ان تین بزرگ خواتین نے رشیدہ بیگم سے ہمیشہ پیار کیا اور دوسری خواتین کو اس کی مثال دیتیں کہ اجلاس میں رشیدہ کی طرح آنا چاہئے۔

رسالہ مصباح کی تازندگی مستقل خریدار رہیں۔ بڑے شوق سے مطالعہ کرتی اور بچیوں بچوں کے لئے رسالہ تشحیذ الاذہان لگوایا ہوا تھا۔ جب ہمارے والد صاحب کی بینائی مطالعہ کے قابل نہ رہی تو روزانہ رشیدہ بیگم ان کو سلسلہ احمدیہ کی کتب پڑھ کر سناتی۔ کبھی کبھی بچیاں بھی سناتیں لیکن اباجی فرماتے کہ جس انداز سے رشیدہ پڑھ کر سناتی ہے لطف آتا ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور شوق مطالعہ کا نتیجہ تھا ورنہ تعلیم تو صرف پرائمری تک تھی۔

مہمان اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتا ہے۔ کلر کہار گاؤں میں سب زیادہ مہمان ہمارے گھر آتے تھے۔ ہماری والدہ صاحبہ کے میکے گاؤں کے رشتہ دار اور غیر رشتہ دار اپنے ذاتی کاموں (متعلقہ تار گھر، پوسٹ آفس، پنشن آفس، پولیس سٹیشن اور ہسپتال) کے لئے آتے تو کام سے فارغ ہونے کے بعد یا قبل ہمارے ہاں آجاتے جہاں خندہ پیشانی والے میزبان میسر ہوتے۔

علاوہ ان کے احمدی احباب بھی بکثرت آتے رہتے۔ دوران قیام کلر کہار اس کو میزبانی کا خوب موقع ملا۔

چونکہ مہمان نوازی کی مہارت اور عادت ہوگئی تھی۔ اس لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر یا کسی اور موقع پر جتنے بھی مہمان آجاتے بڑی خوشی سے نہایت خوش اخلاقی سے خدمت کرتی۔ کبھی بھی کسی مہمان کو شکایت کا موقع نہ دیا۔ سب کے سب خوش خوش واپس جاتے۔

عام روٹین میں محلّہ سے یا دوسرے محلّہ جات سے اگر کوئی خاتون آجاتیں تو اچھے رنگ میں استقبال کرنا اور بمطابق موسم خورونوش پیش کرنا۔ ہمیشہ خوش اخلاقی اور مسکراہٹ کے ساتھ پیش آنا اس کا خاصہ تھا۔

میں نے عرصہ پینتالیس سال میں کبھی نہیں سنا کہ اس کی یا اس کی بچیوں کا کسی نے ذکر بد کیا ہو۔

زندگی کے آخری دو سال ایک عارضہ میں گزارے۔ خون میں آکسیجن کی کمی ہو جاتی تھی۔ ادویات کے علاوہ 5,4 ماہ کے بعد ہسپتال جا کر آکسیجن کی کمی پوری کروا کے واپس آجانا۔ لیکن آخری دو ماہ گھر میں آکسیجن مہیا کرنے کا بندوبست کرلیا۔ دو ماہ کے بعد ایسا محسوس ہوا کہ ممکن ہے ہمیں آکسیجن والا سلنڈر اچھا نہ ملا ہو۔ یہ سوچا کہ ہسپتال جا کر آکسیجن لے کر حسب معمول واپس آجاتے ہیں۔ ہم 6 جون 2005ء ہسپتال گئے اور طبیعت سنبھل گئی خیال تھا کہ ڈاکٹر صاحب ابھی گھر جانے کی اجازت دے دیں گے لیکن چار پانچ گھنٹے بعد ICU میں منتقل کر دیا گیا۔ رات وہیں گزاری لیکن صبح 7 جون 2005ء کو تقریباً ساڑھے سات بجے راہی ملک عدم ہوئی۔ دوسالہ بیماری کے عرصہ میں ایک دفعہ بھی مایوسی کا اظہار نہ کیا۔ نہ چڑچڑا پن محسوس ہوا جب بھی کوئی حال پوچھتا مسکرا کر جواب دیتی ٹھیک ہوں۔

اس دعا پر ختم کرتا ہوں کہ مولیٰ کریم ہر آدمی کو اس جیسی اچھی بیوی دے جو زندگی میں خوشیاں ہی خوشیاں دے اور بچوں کی اسی طرح اچھی تربیت کرے جس طرح رشیدہ بیگم نے کی اور یہ بھی کہ مولیٰ کریم اس کے درجات بلند کرے اور مقام جنت عطا کرے۔

آمین یارب العالمین

☆......☆......☆

بیعت کا عملی اقرار

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

جب تک بیعت کا اقرار عملی طور پر نہ ہو بیعت کچھ چیز نہیں ہے۔ خدا کی اطاعت پر قائم رہو جو عہد تم نے بیعت میں کیا ہے اس پر قائم رہو خدا کے بندوں کو تکلیف نہ دو...... یاد رکھو بیعت کا زبانی اقرار کچھ شے نہیں ہے اللہ تعالیٰ تزکیہ نفس چاہتا ہے...... سچے دل سے ہر ایک حکم کی اطاعت کرو کہ خدا تعالیٰ راضی ہو اور دشمن بھی جان لے کہ اب بیعت کر کے یہ شخص وہ نہیں رہا جو کہ پہلے تھا۔

(ملفوظات جلد3 ص68,572,621)

چاہئے کہ بیعت کے بعد غیروں کو بھی اور اپنے رشتہ داروں اور ہمسایوں کو بھی ایسا نمونہ بن کر دکھاوے کہ وہ بول اٹھیں کہ اب یہ وہ نہیں رہا جو پہلے تھا۔

(ملفوظات جلد5 ص283)

ہر ایک جو بیعت کرتا ہے اسے واجب ہے کہ ہمارے دعویٰ کو خوب سمجھ لے ورنہ گناہ ہوگا ...... ہماری جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے چاہئے کہ ایک موت اختیار کرے، نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے بچے رہو اور اللہ تعالیٰ کو سب شے پر مقدم رکھے...... جو بیعت کر کے موت کو اختیار نہیں کرتا تو پھر یہ شکایت نہ کرے کہ مجھے بیعت سے فائدہ نہیں ہوا...... اگر کوئی شخص بیعت کر کے...... ہم پر احسان کرتا ہے تو یاد رکھے ہم پر کوئی احسان نہیں بلکہ یہ خدا کا اس پر احسان ہے کہ اس نے یہ موقعہ اسے نصیب کیا ...... بیعت کے بعد ...... اگر اپنی اصلاح اور تبدیلی نہیں کرتا تو سخت جوابدہ ہے...... سچے (-) بنو تا کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں تمہاری کوئی قدر و قیمت ہو۔

(ملفوظات جلد3 ص436,458,487,610)

خوب یاد رکھو کہ معلوم نہیں کہ موت کس وقت آجاوے لیکن یہ یقینی امر ہے کہ موت ضرور ہے پس نرے دعوے پر ہرگز کفایت نہ کرو اور خوش نہ ہو جاؤ وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں چیز نہیں جب تک انسان اپنے آپ پر بہت سی موتیں وارد نہ کرلے اور بہت سی تبدیلیوں اور انقلابات میں سے ہو کر نہ نکلے وہ انسانیت کے اصل مقصد کو نہیں پا سکتا۔

(ملفوظات جلد1 ص416)

صرف زبان سے کہہ دینا کہ میں نے بیعت کرلی ہے کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتا جب تک عملی طور سے کچھ کر کے نہ دکھلایا جاوے صرف زبان کچھ نہیں بنا سکتی...... یہ وقت ہے کہ سابقون میں داخل ہو جاؤ یعنی ہر نیکی کے کرنے میں سبقت لے جاؤ۔ اعمال ہی کام آتے ہیں زبانی لاف وگزاف کسی کام کی نہیں ...... حقیقی جماعت کے معنے یہ نہیں ہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر صرف بیعت کر لی بلکہ جماعت حقیقی طور پر جماعت کہلانے کی تب مستحق ہو سکتی ہے کہ بیعت کی حقیقت پر کاربند ہو سچے طور سے ان میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو جاوے اور ان کی زندگی گناہ کی آلائش سے بالکل صاف ہو جاوے۔ نفسانی خواہشات اور شیطان کے پنجے سے نکل کر خدا تعالیٰ کی رضا میں محو ہو جاویں...... اللہ تعالیٰ صرف دعووں سے خوش نہیں ہوتا جب تک کوئی حقیقت ساتھ نہ ہو اور دعوے کے ثبوت میں کچھ عملی ثبوت اور تبدیلی حالت کی دلیل نہ ہو۔

(ملفوظات جلد5 ص453,454,604)

ماخوذ

دنیا بھر سے دلچسپ معلومات

قدرتی گیس کے ذخائر

امریکی ہفت روزہ ٹائم میگزین کے شمارہ مورخہ 16 اپریل 2007ء کے مطابق پوری دنیا میں قدرتی گیس کے اب تک کے ثابت شدہ ذخائر کے لحاظ سے موجودہ روس کا نمبر پہلا ہے۔ قطر کا دوسرا، ایران کا تیسرا جبکہ گیس کی برآمد میں ان کے علاوہ الجزائر اور وینزویلا پانچ بڑے برآمد کنندگان کہلاتے ہیں۔ ثابت شدہ ذخائر کے لحاظ سے دس بڑے ممالک درج ذیل ہیں۔

1۔	موجودہ روس (رشین ریپبلک)	1,680	ٹریلین کیوبک فٹ
2۔	قطر	991	ٹریلین کیوبک فٹ
3۔	ایران	974	ٹریلین کیوبک فٹ
4۔	سعودی عرب	240	ٹریلین کیوبک فٹ
5۔	متحدہ عرب امارات	214	ٹریلین کیوبک فٹ
6۔	امریکہ	204	ٹریلین کیوبک فٹ
7۔	نائیجیریا	182	ٹریلین کیوبک فٹ
8۔	الجزائر	162	ٹریلین کیوبک فٹ
9۔	وینزویلا	152	ٹریلین کیوبک فٹ
10۔	عراق	112	ٹریلین کیوبک فٹ

☆ دس بڑے گیس ذخائر کے حامل ممالک سے 7 مسلم اکثریتی ممالک ہیں۔ ان کے کل ثابت شدہ ذخائر 2,795 ٹریلین کیوبک فٹ کے مساوی ہیں۔ (واضح رہے کہ ٹریلین ایک ہزار بلین یا دس کھرب کو کہتے ہیں) ان کے علاوہ وسطی ایشیا کے مسلم ممالک اور انڈونیشیا، پاکستان، مصر، لیبیا، یمن، ملائشیا، بنگلہ دیش (مشرقی پاکستان) میں بھی گیس کے قابل ذکر ذخائر موجود ہیں۔

تنخواہ میں اضافہ

☆ سنگاپور کی حکومت کے اس اعلان کے بعد کہ وزراء کی تنخواہوں میں 60 فیصد اضافہ کیا جارہا ہے۔ ملک کے وزیراعظم لی ہین لونگ کی سالانہ تنخواہ 20 لاکھ ڈالر ہوجائے گی۔

یاد رہے کہ امریکی صدر جارج ڈبلیو بش کی سالانہ تنخواہ 4 لاکھ ڈالر ہے۔

ارب پتی لوگ

☆ امریکی ہفت روزہ ''نیوز ویک'' کے مطابق (دنیا بھر کے 6 ارب انسانوں میں سے) صرف 946 ارب پتی لوگوں کی مجموعی دولت کا اندازہ 3ء5 ٹریلین ڈالر ہے۔ ایک ٹریلین ایک ہزار ارب کے مساوی ہوتا ہے۔

گویا ان ایک ہزار سے بھی کم مالداروں کے پاس ساڑھے تین ہزار ارب ڈالر کی دولت ہے۔ پاکستانی روپے میں اس دولت کا اندازہ کرنے کے لئے اسے 60 سے ضرب دے دیجئے۔ یہ دو ہزار ایک سو کھرب روپے بنتے ہیں۔ واضح رہے 15 کروڑ انسانوں کے ملک پاکستان کا سالانہ بجٹ ابھی تک پندرہ کھرب سے بھی کم ہے۔

عراق میں قتل وغارت

☆ عراق میں مارے جانے والے ایک (غیر ملکی) سپاہی یا میرین کے مقابل کم از کم 20 عراقی قتل ہوتے ہیں۔

(بحوالہ ہفت روزہ نیوز ویک 12 اپریل 2007ء)

اوسط عمر

☆ جاپانی عورتوں کی اوسط عمر 2005ء میں 85 سال رہی۔ 2000ء کے مقابلے میں یہ حد تقریباً ایک سال بڑھی۔ یہ دنیا میں طویل ترین اوسط عمر ہے۔

سوازی لینڈ (افریقہ) میں عورتوں کی اوسط عمر 33ء2 سال ہے۔ جہاں ایڈز کی شرح تقریباً 40 فیصد ہے۔ یہ دنیا کی کمترین اوسط عمر ہے۔

(بحوالہ ''ٹائم میگزین'' شمارہ 19 مارچ 2007ء)

☆ ایک امریکی مشین گن MP5 عراقی فوج کو 3500 ڈالر (2 لاکھ دس ہزار روپے) کی پڑتی ہے۔

شرح پیدائش

☆ فرانس میں اوسطاً ایک خاتون پر بچوں کی تعداد 1.9 ہے جبکہ تیزی سے کم ہوتی ہوئی آبادی پر قابو پانے کے لئے ضروری ہے کہ اوسطاً ایک خاتون پر 2.07 بچے پیدا ہوں۔

(بحوالہ ''میگزین 3 اکتوبر 2005ء)

☆ جاپان میں بچوں کی شرح پیدائش اگر 1.29 فیصد کے حساب سے برقرار رہی تو 3300ء میں یہ قوم ختم ہوجائے گی۔

(بحوالہ میگزین 16 جنوری 2006ء)

صاف پانی

☆ 1.1 ملین لوگوں میں جنہیں پینے کا صاف پانی میسر نہیں ہے۔ 4 2 فیصد لوگ Sub-Saharan افریقہ کے شامل ہیں۔

(سیارہ ڈائجسٹ اگست 2007ء)

☆......☆......☆

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

مکرم میجر (ر) عبداللطیف صاحب آف لاہور کی یاد میں

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو کیا کیا خدمت کرنے والے نیک پرہیز گار جرأت مند بندے دیئے۔ ان میں سے ایک مکرم میجر (ر) عبداللطیف صاحب سابق نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور تھے جن کو آج بھی احباب جماعت دلوں میں یاد رکھے ہوئے ہیں۔ خاکسار کو تو سات سال تک بطور محاسب ان کے ساتھ کام کرنے کی توفیق ملی۔ اس کے علاوہ 15 سال بطور صدر حلقہ کام کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

وہ وقت کے پابند کبھی چھٹی نہ کرنے والے' ہر جماعت کے جملہ شعبہ جات کی ذاتی نگرانی کرنے والے' جماعتی کام کو ذاتی کام پر اولیت دینے والے اصولوں کے پابند' سب سے بڑی بات کہ اطاعت گزار تھے۔ آپ ایک جرأت مند پُرعزم اور انتھک خادم سلسلہ تھے وہ قیادت کی اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک تھے وہ فکر رسا اور ذوق لطیف رکھتے تھے وہ بظاہر بڑے بارعب اور شیروں کی طرح آواز رکھنے والے انسان تھے لیکن وہ ہر کسی کیلئے دل میں نرم گوشہ بھی رکھتے تھے اور ہر کسی سے پیار کا جذبہ رکھنے والے انسان تھے۔ اگر کسی وقت ناراضگی ہوتی تو اسی لمحہ پیار بھی کرتے اور دل میں کبھی بھی کوئی بات نہ رکھتے۔ اصلاحی پہلو کا بھی خیال رکھتے ہر عہدے دار کی دل سے عزت کرتے تھے مجلس عاملہ جماعت احمدیہ لاہور کے ہر عہدے دار کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے اور خوشی کا اظہار کرتے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں بھی کرتے۔

آپ ہر کسی کی تکلیف کا احساس کرتے تھے اس کی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کرتے آپ کو حضرت مسیح موعود کے بہت سے شعر زبانی یاد تھے جو اکثر سنایا کرتے۔ جماعت احمدیہ لاہور کے چندہ جات کے امین اعلیٰ بھی تھے لازمی چندہ جات ہوں یا تزکیہ اموال' تحریک جدید ہو یا وقف جدید غرض کوئی بھی چندہ ہو خود نگرانی فرماتے۔ جب تک حساب خود چیک نہ کر لیتے ان کو تسلی نہیں ہوتی تھی۔

محترم میجر عبداللطیف صاحب اپنے زمانہ طالب علمی میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر کا مطالعہ کرنے کے بعد 1938ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے مکرم میجر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ دہلی میں قائد مجلس بھی رہے۔ آپ نے تحریک جدید کے دفتر اول میں شمولیت کا شرف حاصل کیا۔ آپ نے 1962ء میں لاہور آمد پر بحیثیت سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ لاہور اپنی خدمات کا آغاز کیا۔ جب 1990ء میں مکرم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے وفات پائی تو آپ کو نائب امیر بنایا گیا۔ آپ مسلسل پندرہ سال تک بطور نائب امیر خدمات انجام دیتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ نے وصیت بھی کی۔ آپ کی رہائش حلقہ شمالی چھاؤنی لاہور رہی اور اس حلقہ کی براہ راست رہنمائی اور نگرانی بھی کرتے اسی طرح لاہور کے دیگر حلقہ جات کی عاملہ کی نگرانی اور رہنمائی بھی کرتے رہتے آرمی سروس کے دوران جس جگہ پوسٹنگ ہوتی رہی یہ وہاں جماعتی عہدے دار بھی رہے اور دل و جان سے جماعت کی خدمت کرتے رہے اور خلافت سے اطاعت کا ایک نمونہ تھے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند' ملنسار' مہمان نواز اور خلافت سے والہانہ محبت رکھتے تھے۔ جماعت کی خدمت کا جذبہ آپ کی زندگی میں بہت نمایاں نظر آتا ہے۔ آپ کی شادی محترمہ فہمیدہ لطیف صاحبہ بنت حضرت بابو اکبر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سے ہوئی۔

آپ نے ایک کامیاب ازدواجی زندگی بسر کی جو کہ دوسروں کیلئے ایک نیک نمونہ ہے۔ محترمہ ایک بڑے باپ کی بیٹی ہوتے ہوئے ایک خادم سلسلہ کی وفاشعار رفیق حیات رہیں۔ محترم عبداللطیف صاحب دو دن کی علالت کے بعد مورخہ 21 مارچ 2005ء کو سی ایم ایچ لاہور میں وفات پا گئے آپ کی وفات سے محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور اور ساری جماعت کو دلی رنج وغم ہوا۔ ایک انمول بابرکت وجود سے محروم ہوگئے۔ ان کی یادیں آج بھی سب احمدیوں کے دلوں میں آباد ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے اپنے قرب میں جگہ دے اور ہم سب کو بھی پرعزم خدمت سلسلہ کی توفیق دے۔ آمین

عینک کے شیشے

علم بصریات پر دنیا کی سب سے پہلی اور شاہکار تصنیف کتاب المناظر ابن الہیثم نے لکھی تھی۔ (Age of Faith, Will Durant) کروی اور سلجمی (Spherical/Parablic) آئینوں پر اس کی تحقیق بھی اس کا شاندار کارنامہ ہے۔ اس نے لینز کی میگنی فائنگ پاور کی بھی تشریح کی تھی۔ اس نے اپنی خراد پر آتشی شیشے اور کروی آئینے (Curved Lenses) بنائے۔ صدیوں اس کی تحقیق اور تجربات سے یورپ میں مائیکروسکوپ اور ٹیلی سکوپ کی ایجاد ممکن ہوئی تھی۔ ابن الہیثم نے محراب دار شیشے (Concave Mirror) پر ایک نقطہ معلوم کرنے کا طریقہ ایجاد کیا جس سے عینک کے شیشے دریافت ہوئے تھے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 79127 میں محمد یعقوب

ولد الف دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی کچا کمرہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے (2) زمین 100 کنال واقع رکھ بھرڑی ضلع جھنگ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

مسل نمبر 79128 میں زیب النساء

بنت محمد یعقوب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد وصیت نمبر 32213۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب والد موصیہ

مسل نمبر 79129 میں رانا شبیر احمد

ولد محمد عبداللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 150 مربع گز مالیتی -/1200000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 4 ہزار مربع فٹ مالیتی -/200000 روپے (3) 3 عدد دوکانیں واقع نفیس نگر مالیتی -/150000 روپے (4) زرعی اراضی 6/ ایکڑ واقع نفیس نگر مالیتی -/300000 روپے (5) ترکہ والدین مرحومین زرعی اراضی 22/ ایکڑ میں 2/9 شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/700000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ و بونس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/31100 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسد رفیق وصیت نمبر 41219۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 79130 میں عظمیٰ جبیں

بنت صفدر علی وحید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 جمشید قیصر ولد چوہدری عبدالمجید گھمن۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 79131 میں ثریا بیگم

زوجہ جمشید بیگم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 جمشید قیصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 79132 میں کلیم احمد

ولد محمد طیب قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو جام ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد گوندل ولد فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین

مسل نمبر 79133 میں جاوید اقبال

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1992ء ساکن ٹنڈو جام ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان عزیز ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم نصرت ولد محمد طیب

مسل نمبر 79134 میں خادم حسین بھٹی

ولد خیر محمد بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزارع عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت مزارع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خادم حسین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ساجد ولد ہدایت اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی بھٹی

مسل نمبر 79135 میں اظہر احمد رند

ولد محمد احمد رند قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یونٹ نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد رند۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین

مسل نمبر 79136 میں رانا مبارک احمد

ولد رانا محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیبر کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 80 گز اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ذکی ولد عبدالحمید

مسل نمبر 79137 میں نعیم احمد کریم

ولد عبدالرحمٰن قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 4 مرلہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد کریم۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 79138 میں محمد رفیق

ولد چوہدری برکت علی قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن خیر محمد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور

مسل نمبر 79139 میں آغا امتہ المشتاق

زوجہ آغا مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پٹھان گوٹھ حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آغا امتہ المشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223۔ گواہ شد نمبر 2 آغا مشتاق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79140 میں ساجدہ افضل

زوجہ محمد فضل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن خیر محمد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ افضل۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 79141 میں حنیفاں بی بی

زوجہ محمد رفیق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن خیر محمد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2)

طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنیفاں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد چوہدری برکت علی

مسل نمبر 79142 میں شہناز انجم

زوجہ محمد ارشد انجم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور سو اتولہ مالیتی اندازاً-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز انجم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد انجم خاوند موصیہ

مسل نمبر 79143 میں شازیہ انجم

بنت محمد ارشد انجم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد انجم والد موصیہ

مسل نمبر 79144 میں نازیہ انجم

بنت محمد ارشد انجم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد انجم والد موصیہ

مسل نمبر 79145 میں محمد احمد

ولد محمد ارشد انجم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد انجم والد موصی

مسل نمبر 79146 میں محمد ارشد انجم

ولد محمد دین قوم راجپوت پیشہ......عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن خیر محمد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد مالیتی اندازاً-/1000000 روپے (2) رہائشی پلاٹ 5 مرلہ مالیتی اندازاً-/25000 روپے (3) موٹرسائیکل مالیتی اندازاً-/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد انجم۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد علی

مسل نمبر 79147 میں تنویر السلام

بنت معین الدین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن خیر محمد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنویر السلام۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل شاہد ولد چوہدری اللہ بخش۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ذکی ولد عبدالحمید

مسل نمبر 79148 میں عمر احمد

ولد ناصر احمد خالد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن خیر محمد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ذکی وصیت نمبر 34647۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرام ولد مرزا محمد اسماعیل

مسل نمبر 79149 میں ناصر احمد خالد

ولد چوہدری فیض احمد قوم کھرل پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن خیر محمد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد علی

مسل نمبر 79150 میں مبشر احمد ناصر

ولد ناصر احمد خالد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ذکی وصیت نمبر 34647۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرام ولد مرزا محمد اسماعیل

مسل نمبر 79151 میں اسد دانیال

ولد محمد ایوب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد دانیال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ذکی وصیت نمبر 34647

مسل نمبر 79152 میں مبشر بشارت

ولد بشارت احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ذکی وصیت نمبر 34647۔ گواہ شد نمبر 2 ماجد جہانگیر ولد غلام احمد

مسل نمبر 79153 میں نادر وقاص

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جونیجو کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نادر وقاص۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ذکی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرام

مسل نمبر 79154 میں ناصر احمد ندیم کاواں

ولد لطیف احمد (مرحوم) قوم کاواں جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز ٹاؤن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد ندیم کاواں۔ گواہ شد نمبر 1 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نسیم احمد وصیت نمبر 17223

مسل نمبر 79155 میں نعیم احمد

ولد شاہد حسین قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر فضل ٹاؤن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔

گواہ شد نمبر 1 وقاص بن سعد ولد سعد بن ظریف۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین

مسل نمبر 79156 میں منصور احمد بسراء

ولد چوہدری نثار احمد بسراء قوم جاٹ بسراء پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امان شاہ کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد بسراء والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بسراء وصیت نمبر 39151

مسل نمبر 79157 میں مبشر احمد قریشی

ولد منور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو بینک میں رہن ہے کا 1/2 حصہ (2) دوکانیں 4 عدد مالیتی -/3000000 روپے جو بینک میں رہن ہیں (3) کار مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قریشی والد موصی وصیت نمبر 30394 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 17223

مسل نمبر 79158 میں مدثر احمد قریشی

ولد منور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو بینک میں رہن ہے کا 1/2 حصہ (2) دوکانیں 5 عدد مالیتی -/3984000 روپے جو بینک میں رہن ہیں (3) کار مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ مدثر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قریشی والد موصی وصیت نمبر 30394۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 17223

مسل نمبر 79159 میں طیبہ منور

بنت منور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قریشی والد موصیہ وصیت نمبر 30394 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 17223

مسل نمبر 79160 میں فوزیہ منور

بنت منور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قریشی والد موصیہ وصیت نمبر 30394 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 17223

مسل نمبر 79161 میں فرمان علی

ولد محمد حسن قوم میرانی بگھیو پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1992ء ساکن گاڑی کھاتہ حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1750 مربع فٹ مالیتی -/122500 روپے (جو قسطوں پر خریدا گیا ہے ادائیگی جاری ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرمان علی۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر 79162 میں ناصر احمد

ولد خیر محمد (مرحوم) قوم بھٹی راجپوت پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بھینس اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 79163 میں عبدالغفار

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم کِل پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بھینس اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) مشترکہ زرعی اراضی سات ایکڑ قابل تقسیم واقع گوٹھ مبارک آباد کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفار۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 79164 میں مقبول احمد

ولد شیخ احمد (م) قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 4/ ایکڑ قابل تقسیم کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 79165 میں داؤد احمد

ولد محمد اسماعیل قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 79166 میں احمد صادق

ولد خادم حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ الیکٹریشن عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 79167 میں منیر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ کمانڈر ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد بھینسیں اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد (مرحوم)

مسل نمبر 79168 میں محمد انور

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ کمانڈر ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس اندازاً مالیتی -/33000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطا محمد

مسل نمبر 79169 میں مبارکہ

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/34000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 79170 میں تنویر محمود

ولد چوہدری محمود احمد قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 79171 میں غلام عباس

ولد جعفر علی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1978ء ساکن نوازآباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بھینس 2 عدد اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام عباس۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد احمد خان

مسل نمبر 79172 میں عبدالجبار

ولد عمر خان قوم کھوسہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوازآباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالجبار۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 79173 میں غلام رسول

ولد عبدالمجید قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1978ء ساکن نوازآباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس 2 عدد مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 79174 میں بابر بشیر

ولد بشیر احمد نوید قوم دھاریوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بشارت ولد میر غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد چیمہ ولد عبدالرشید چیمہ

مسل نمبر 79175 میں حسن طارق

ولد محمد جمیل قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-01-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن طارق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک وصیت نمبر 48500 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اقبال بشیر وصیت نمبر 24952

مسل نمبر 79176 میں عبدالمجید

ولد عبدالرحمٰن قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد ولی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 علی محمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 79177 میں اویس احمد گھمن

ولد احسان احمد گھمن قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تربیلہ ڈیم ضلع ہری پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 1 انور احمد ولد چراغ دین۔ گواہ شد نمبر 2 احسان الحق گھمن والد موصی

مسل نمبر 79178 میں طاہر اعجاز ملک

ولد محمد اسلم ملک قوم ملک اعوان پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ صوفی پورہ منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان میں شرعی حصہ ڈیڑھ مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) کاروباری سرمایا کاری -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر اعجاز ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طلعت اعجاز وصیت نمبر 45956۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر اعجاز ملک ولد محمد اسلم ملک

مسل نمبر 79179 میں زبیر اعجاز ملک

ولد محمد اسلم ملک قوم ملک اعوان پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ صوفی پورہ منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان میں شرعی حصہ ڈیڑھ مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) کاروباری سرمایا کاری -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر اعجاز ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طلعت اعجاز وصیت نمبر 45956۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر اعجاز ملک ولد محمد اسلم ملک

مسل نمبر 79180 میں آفتاب احمد

ولد فتح نور خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فتح نور خان والد موصی

مسل نمبر 79181 میں صغرہ جبین

زوجہ نیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/300000 روپے جس میں ڈیڑھ لاکھ بذمہ خاوند خاوند ہیں بقیہ بصورت زیور ادا شدہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغرہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 نیاز احمد قریشی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد قریشی ولد فضل احمد قریشی

مسل نمبر 79182 میں طاہرہ فرزانہ

زوجہ وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/180000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ فرزانہ۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طارق ولد مبشر احمد

مسل نمبر 79183 میں وسیم احمد

ولد سلیم احمد سرہندی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق ولد مبشر احمد (مرحوم)

گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد مہدی خان

مسل نمبر 79184 میں عثمان احمد خان

ولد ہادی احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ہادی احمد خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 صادق مجید اللہ ولد غلام محمد عبد (مرحوم)

مسل نمبر 79185 میں مبارک محمود برلاس

ولد مرزا صفدر بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع ڈیفنس لاہور اندازاً مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک محمود برلاس۔ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خالد ولد رحیم بخش۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خان ولد ایم بشیر احمد

مسل نمبر 79186 میں وحید احمد

ولد منور احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی والٹن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ولد مبارک علی۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 79187 میں زکریا نصر اللہ خان

ولد اعجاز نصر اللہ خان قوم ساہی جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زکریا نصر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329 گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ملک وصیت نمبر 54095

مسل نمبر 79188 میں شہلا ظفر

زوجہ محمد ظفر اقبال قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 35 تولے مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) کار مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہلا ظفر گواہ شد نمبر 1 ملک تبسم مقصود ایڈووکیٹ وصیت نمبر 24682 گواہ شد نمبر 2 محمود الحسن وصیت نمبر 34940

مسل نمبر 79189 میں کنزا احمد ظفر

بنت محمد ظفر اقبال قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنزا احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک تبسم مقصود ایڈووکیٹ وصیت نمبر 24682 گواہ شد نمبر 2 محمود الحسن وصیت نمبر 34940

مسل نمبر 79190 میں ظافر احمد محسن

ولد مظفر احمد مبشر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ

آج بتاریخ 27-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظافر احمد محسن گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ملک ولد سردار احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638

مسل نمبر 79191 میں وحید خالد

ولد رشید خالد قوم کشمیری پیشہ فوٹوگرافر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار 1 عدد (2) 1/4 حصہ پلاٹ واقع نیو چوبرجی لاہور (3) 1/4 حصہ مکان واقع نیو چوبرجی لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید خالد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید خالد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم ولد رشید خالد

مسل نمبر 79192 میں زین حفیظ

ولد حفیظ الدین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین حفیظ ۔گواہ شد نمبر 1 عتیق شاہد گھمن ولد عزیز احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن

مسل نمبر 79193 میں رضیہ بیگم

بیوہ چوہدری لطیف احمد گھمن (مرحوم) قوم چیمہ (جٹ) پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1965ء ساکن نیو اقبال پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت پنشن وفنڈ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رضیہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329

مسل نمبر 79194 میں حمید طارق

ولد طارق شاہ نواز قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ حمید طارق۔ گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329۔ گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ملک وصیت نمبر 54095

مسل نمبر 79195 میں نوید طارق

ولد طارق شاہ نواز قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید طارق ۔گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد حاجی احمد

مسل نمبر 79196 میں محمود احمد

ولد محمد حسین قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 79197 میں نسیم بیگم

زوجہ محمود احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/95000 روپے (2) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد عبدالرحیم

غریب کی بددعا سے ڈرو

ملازمت کے مواقع

۞ لاہور کی ایک کمپنی IVCC انجینئرنگ کو اکاؤنٹنٹس، ایڈمن ڈیپارٹمنٹ میں PR، کک اور ڈرائیور درکار ہیں۔ اپنی درخواستیں ,ivcclhr@ivcclhr.com یا wasimahmad79@Yahoo.com 17/18Km فیروز پور روڈ لاہور بھجوائی جاسکتی ہیں۔ فون نمبر 4-042-5811571

۞ لاہور کی ایک کمپنی کو لاہور میں ایسے نوجوان درکار ہیں۔ جو پروڈکٹس کی سیل میں 6 ماہ سے 1 سال کا تجربہ رکھتے ہوں، اس کے علاوہ اپنا موٹر سائیکل ہو۔ تنخواہ کے علاوہ کمیشن اور فیول الاؤنس بھی دیا جائے گا۔ جو نوجوان اس میں دلچسپی رکھتے ہوں درج ذیل نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں 0300-4219672,0334-4220556

ای میل: karamatguumman@hotmail.com

(نظارت صنعت وتجارت)

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب میں چند آسامیاں خالی ہیں رابطہ کیلئے یونیورسٹی آف دی پنجاب قائد اعظم کیمپس۔

۞ ڈان نیوز پیپر میں کمپیوٹر پروگرامر کی چند آسامیاں خالی ہیں رابطہ کیلئے ڈان کراچی۔

۞ کراچی کی ایک کارپوریٹ آرگنائزیشن میں الیکٹریکل سپروائزر کی آسامی خالی ہے۔ رابطہ کیلئے پی او بکس 75817 معرفت ڈان۔

۞ ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں کارٹوگرافر، CAD آپریٹر، GIS ڈیویلپر/آپریٹر اور IT اسسٹنٹ کی چند آسامیاں خالی ہیں۔ رابطہ کیلئے پی او بکس 75816 معرفت ڈان کراچی۔

۞ ایک ایڈورٹائزنگ کمپنی میں چند آسامیاں لاہور اور اسلام آباد آفس میں خالی ہیں رابطہ کیلئے ہاؤس نمبر 233-B سٹریٹ نمبر 100، 1-8/4 اسلام آباد

۞ پبلک سیکٹر آرگنائزیشن میں چند آسامیاں خالی ہیں رابطہ کیلئے۔ سینئر ایڈمنسٹریٹو آفیسر پی او بکس نمبر 1611 اسلام آباد۔

۞ نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی میں چند آسامیاں خالی ہیں۔ رابطہ کیلئے

www.nadra.gov.pk

۞ دی آرکیٹکٹس میں سینئر آرکیٹیکٹ اور سینئر CAD ڈرافٹس مین کی آسامیاں خالی ہیں۔ رابطہ کیلئے The Architects 12A Hasan Homes Bl.5 Cliftion Karachi.

پراکٹر اینڈ گیمبل میں فریش گریجویٹس کیلئے چند آسامیاں خالی ہیں رابطہ کیلئے

hubrecruitment@pg.com

۞ IBM اسلام آباد، کراچی اور لاہور میں چند آسامیاں خالی ہیں رابطہ کیلئے

Ibm_pakistan@pk.ibm.com

نوٹ: مزید معلومات کیلئے مورخہ 16 مارچ 2008ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

السلام علیکم کا تحفہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 24 مارچ 1989ء کو جماعت احمدیہ کی دوسری صدی کے پہلے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

''وہ خدا جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس کو گواہ ٹھہرا کر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے بڑے پیار اور محبت کے ساتھ واضح اور کھلی کھلی آواز میں اس صدی کا پہلا الہام مجھ پر یہ نازل کیا کہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ تا کہ میں اسے تمام دنیا کی جماعتوں کے سامنے پیش کرسکوں۔ دنیا چاہے ہزار لعنتیں آپ پر زبانی ڈالتی پھرے۔ کروڑ کوششیں کرے آپ کو مٹانے کی مگر اس صدی کے سر پر خدا کی طرف سے نازل ہونے والا سلام ہمیشہ آپ کے سروں پر رحمت کے سائے کئے رکھے گا۔

پس وہ مخلصین جو اس آواز کو سن رہے ہیں اور وہ سب احمدی جو اس آواز کو نہیں سن رہے سب کو (اللہ تعالیٰ کی طرف سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کا تحفہ) پہنچے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ یہ سلام ان احمدیوں کو بھی پہنچے گا جو ابھی پیدا نہیں ہوئے ان احمدیوں کو بھی پہنچے گا جو ابھی احمدی نہیں ہوئے۔ ان قوموں کو بھی پہنچے گا جن تک ابھی احمدیت کا پیغام نہیں پہنچا۔ آئندہ سو سال میں احمدیت نے جو ترقی کرنی ہے ہم ابھی اس کا تصور بھی نہیں باندھ سکتے۔ لیکن یہ میں جانتا ہوں کہ دنیا میں جہاں بھی احمدیت پھیلے گی ان سب کو اس سلام کا تحفہ ہمیشہ ہمیش پہنچتا رہے گا مجھے کامل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو خدا تعالیٰ تقویٰ کی نئی لہر اس صدی کے لئے بھی جاری کرے گا اور رحمتوں کے نئے پیغام آئندہ صدی کے لئے خود پیش فرمائے گا۔

(روزنامہ الفضل 4/اپریل 1989ء)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

انسٹا موبائل فون کمپنی نے یکم اپریل سے اپنا کوڈ تبدیل کرنے کا اعلان کر دیا

پاکستان میں سب سے پہلے اپنا نیٹ ورک شروع کرنے والی موبائل فون کمپنی انسٹا نے اعلان کیا ہے کہ اس نے یکم اپریل 2008ء سے اپنا کوڈ تبدیل کر دیا ہے۔ لہذا یکم اپریل سے انسٹا کے موبائل فون صارفین 0320 کی بجائے 0364 استعمال کریں۔ انسٹا کے ترجمان نے اے پی پی کو بتایا کہ اس سلسلہ میں مزید معلومات کیلئے فون نمبر 500-500-111 یا 777☆ پر بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(روزنامہ دن 17 مارچ 2008ء)

آسٹریلیا میں 400 کینگروؤں کو تلف کرنے کے خلاف سینکڑوں افراد کا مظاہرہ

آسٹریلیا میں سینکڑوں مظاہرین نے 400 کینگروؤں کو تلف کرنے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ جنگلی تحفظ حیاتیات کے سینئر عہدیداروں نے نایاب کینگروؤں کو تلف کرنے کے خلاف سخت احتجاج کیا' جن کا کہنا ہے کہ کینگروؤں کے تحفظ کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں۔ حکومتی نمائندوں کا کہنا ہے کہ یہ کینگرو قدرتی حسن کو نقصان پہنچا رہے ہیں جنہیں ختم کرنا ضروری ہے۔ کینگروؤں کے تحفظ کیلئے مختلف تنظیمیں شہروں میں مظاہرے کر رہی ہیں۔

نومنتخب روسی صدر ڈیمیٹری ایڈووڈوف

42 سالہ ڈیمیٹری ایڈووڈوف سابقہ سوویت کے تیسرے صدر منتخب ہوئے ہیں۔ ایڈووڈوف کا شمار ان عالمی رہنماؤں میں ہوتا ہے' جن کا ماضی غربت میں گزرا۔ صدارتی انتخاب سے قبل روسی اخبار کو انٹرویو میں ایڈووڈوف کا کہنا ہے کہ ان کا تعلق غریب خاندان سے ہے۔ ایڈووڈوف کے آباؤ اجداد کاشت کاری' لوہار اور ٹوپیاں بنانے کا کام کرتے تھے' خود ایڈووڈوف زمانہ طالب علمی میں سینٹ پیٹرز برگ کی گلیوں میں جھاڑو لگا کر اور زیر تعمیر عمارتوں میں مزدوری کر کے تعلیمی اخراجات پورے کرتے تھے۔ انہوں نے 1990ء میں لینن گراڈ اسٹیٹ یونیورسٹی سے پرائیویٹ لاء میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ ڈیمیٹری ایڈووڈوف کا کہنا ہے کہ 30 سال کی عمر میں قدامت پسند عیسائی فرقے میں شامل ہونے سے ان کی زندگی میں نمایاں تبدیلیاں پیدا ہوئیں۔ دسمبر 99ء میں ولادی میر پوٹن نے انہیں صدارتی اسٹاف کا معاون سربراہ مقرر کر دیا۔ جلد ہی صدر پیوٹن کا اعتماد حاصل کر کے نومبر 2005ء میں روس کے پہلے معاون وزیر اعظم بن گئے اور سرکاری تیل کمپنی گیزپرام کے چیئرمین بھی رہے۔ روس کا ہفتہ وار کاروباری جریدہ ایکسپرٹ میگزین' انہیں دو مرتبہ پرسن آف دی ائیر کا خطاب دے چکا ہے۔ عملی زندگی میں ڈیمیٹری ایڈووڈوف قانون اور تدریس کے پیشوں سے بھی منسلک رہے' ان کا شمار صدر پیوٹن کی ٹیم میں معاشی آزادی کے حامی لوگوں میں ہوتا ہے وہ متعدد مرتبہ روسی تجارتی اداروں کو ملک سے باہر نکل کر کاروبار کرنے کی ترغیب دے چکے ہیں اور کاروباری اداروں کو مکمل حکومتی حمایت کا بھی یقین دلایا ہے۔ ایڈووڈوف کا موقف ہے کہ کوئی غیر جمہوری ملک کبھی حقیقی خوشحالی حاصل نہیں کر سکتا۔ روسی ذرائع ابلاغ کے مطابق نومنتخب صدر سخت محنت کے عادی ہیں۔ روزانہ 1500 میٹر تیراکی اور ویٹ لفٹنگ ان کے معمول کا حصہ ہے۔ صدارتی انتخابی مہم میں صدر پیوٹن نے ان کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ڈیمیٹری کو گزشتہ 17 برسوں سے جانتے ہیں وہ ایک محسن جفاکش اور ترقی پسند انسان ہیں۔ ڈیمیٹری ایڈووڈوف 7 مئی کو پیوٹن کے عہدہ صدارت کی مدت پوری ہونے کے بعد منصب صدارت سنبھالیں گے۔ ماضی میں روس کے مختار کل پیوٹن کو بہ حیثیت وزیر اعظم ساتھ لے کر چلنے اور دونوں عہدوں میں توازن قائم کرنے جیسے چیلنجز کا سامنا کریں گے۔

(جنگ سنڈے میگزین 16 مارچ 2008ء صفحہ 2)

قومی اسمبلی میں پارٹی پوزیشن

شمار	پارٹی	تعداد
1	پاکستان پیپلز پارٹی	120
2	پاکستان مسلم لیگ (ن)	90
3	پاکستان مسلم لیگ (ق)	51
4	ایم کیو ایم	25
5	اے این پی	13
6	ایم ایم اے	6
7	فنکشنل لیگ	5
8	این پی پی	1
9	بی این پی (عوامی)	1
10	پی پی پی شیرپاؤ	1
11	آزاد ر فاٹا	19
12	ٹوٹل	332

9 نشستوں کا نتیجہ ابھی باقی ہے اور ایک پر انتخاب نہیں ہوا۔

(جنگ 17 مارچ 2008ء)

ضرورت سٹاف

الصادق اکیڈمی بوائز سیکشن میں مرد اساتذہ جبکہ گرلز سیکشن میں خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔ درخواستیں ڈاکومنٹس کی فوٹو کاپی اور صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف میں جمع کروائیں۔

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

6211637-6214434

ربوہ میں طلوع و غروب 24۔ مارچ

طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	6:25

حسن نکھار کریم

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

ربوہ آئی کلینک

برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414

047-6211707-0301-7972878

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ

جرمن زبان سیکھیے۔

جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ

100% نتائج کی ضمانت

برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ

03336715543, 03007702423, 0476213372

LEARN LANGUAGES

- GERMAN, IELTS
- APPLY FOR STUDY VISA
- Hostel Facility for Students

Manshad Ahmad

(042-6113266,0321-4015667)

27-C Faisal Town Lahore

کرایہ کیلئے فوری مکان

3 مکان ربوہ کے وسط میں نزد دفتر انصاراللہ اعجاز بک ڈپو کے پیچھے مکان نمبر 8/13 دارالصدر جنوبی ربوہ بالکل نئے مکان فلیٹ ٹائپ کرایہ کیلئے خالی ہیں تقریباً ہر قسم کی سہولت موجود ہے اچھا نقشہ مضبوط دو دو باتھ ہر مکان میں صحن بھی شامل ہے۔

علیحدہ علیحدہ میٹر بجلی پانی گیس آ یئے پہلے دیکھئے

پیشگی سیکیورٹی کو مدنظر رکھیں

کرایہ کے بارہ میں تھوڑی سی کمی بیشی بھی کی جا سکتی ہے رابطہ کریں

خواہش مند حضرات مندرجہ ذیل فون نمبر اور ایڈریس پر رابطہ کریں۔

8/13 دارالصدر جنوبی فون نمبر: 03067678807

رابطہ: 03447490190

پہلی منزل 7500' دوسری منزل 6500

MB/FD-10/FR

نور العین ڈینٹل سرجن

NOOR UL AIN DENTAL SURGERY

مورخہ 11 دسمبر 2007ء سے مکرمہ ڈاکٹر آصفہ حمید صاحبہ (ڈینٹل سرجن) دانتوں کی جملہ تکالیف اور ان کے علاج کیلئے نور العین دائرۃ الخدمت الانسانیہ میں اپنی خدمات کا آغاز کر چکی ہیں۔ کلینک کا وقت صبح 8 بجے سے 1 بجے ہے اور پرچی فیس -/20 روپے ہے۔ کلینک میں روٹین ورک کے ساتھ ساتھ درج ذیل سہولیات بھی موجود ہیں۔

☆ Tooth Veneers ☆ Crowns ☆ Bridges ☆ Root Canal Therapy
☆ White/Tooth coloured filling ☆ Inlays/Onlays
☆ Acrylic Partial Denture ☆Complete Denture☆Cast Partial Denture
☆Impaction (Wisdom Tooth) ☆ Removable Appliances
☆ Myofunctional Appliances

AQSA ROAD, CHENAB NAGAR (RABWAH) DISTT: JHANG
+92-047-6212312,6215201
FAX:+92-047-6215202
E-MAIL:nabdc2005@hotmail.com
URL-www.noorulain.org